نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

تحفظ کسان کا ــــــ ازالہ ہر نقصان کا

فصلوں کی بیمہ پالیسیوں کی تقسیم کے سلسلے میں زراعت ہاؤس لاہور میں تقریب کا انعقاد، اسپشل سیکرٹری زراعت (مارکیٹنگ) احسان بھٹہ کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت

فصلوں کی بیمہ (تکافل) سکیم کے اجراء کا مقصد کاشتکاروں کو مالی تحفظ فراہم کرنا ہے، سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید

لاہور: 28 ستمبر 2018: فصلوں کی بیمہ پالیسیوں کی تقسیم کے سلسلے میں آج زراعت ہاؤس لاہور میں تقریب کا انعقاد ہوا جس میں اسپشل سیکرٹری زراعت پنجاب احسان بھٹہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔تقریب میں محکمہ زراعت پنجاب کے اعلی افسران نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر اسپشل سیکرٹری (مارکیٹنگ) زراعت احسان بھٹہ نے کہا کہ ناگہانی وجوہات کی وجہ سے کسانوں کو بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور اس کی محنت برباد ہوکر رہ جاتی ہے۔معاشی طور پر کاشتکاروں کو استحکام دینے کیلئے اور انہیں تحفظ فراہم کرنے کی خاطر حکومت پنجاب کسانوں کیلئے فصل بیمہ (تکافل) سکیم کا آغاز کیا۔اس سکیم کے پہلے مرحلے (پائلٹ فیز) میں خریف 2018 سے شیخوپورہ، ساہیوال، لودھراں اور رحیم یار خان میں فصلوں کا بیمہ کیا گیا۔پہلے مرحلہ میں بیمہ (تکافل) کا اطلاق کپاس اور دھان کی فصلوں پر تھا۔اس سکیم کے تحت 5 ایکڑ تک اراضی کے کاشتکاروں کیلئے بیمہ کے پریمیم پر 100 فیصد سبسڈی جبکہ 5 سے 25 ایکڑ تک اراضی کے کاشتکاروں کیلئے 50 فیصد سبسڈی دی گئی۔اب ربیع 19-2018 سے سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید کی ہدایت پر اس سکیم کا دائرہ کار کاشتکاروں کی فلاح کیلئے مزید 5 اضلاع ملتان، مظفر گڑھ، راجن پور، نارووال اور فیصل آباد تک بڑھایا جا رہا ہے اور اس سیزن میں گندم کی فصل کو بھی بیمہ (تکافل) سکیم کیلئے شامل کیا جائے گا۔سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے کہا ہے کہ اس سے قبل یورپی ممالک میں یہ سکیم کامیابی سے جاری ہے اور اس سے کاشتکاروں کو نہ صرف مالی تحفظ ملتا ہے بلکہ اس کو ذہنی سکون بھی حاصل ہوتا ہے کہ اب حالات جیسے بھی ہوں اسے اپنی محنت کا بھرپور صلہ ملے گا۔اس سکیم کے نتیجے میں کسان خوشحال ہوگا۔اس ضمن میں شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے آن لائن سسٹم بھی متعارف کروایا گیا ہے۔فصلوں کی بیمہ (تکافل) سکیم کے اجراء کا مقصد کاشتکاروں کو مالی تحفظ فراہم کرنا ہے۔

☆☆☆☆